

نہ ہو گا یک بیاباں ماندگی سے ذوق کم میرا  
لغات :- یک بیاباں ماندگی :  
حد درجہ تکان - اتنی تکان جو پورے  
بیابان کی خاک چھاننے سے پیدا ہو  
ذوق : اس سے مراد ہے -

کہ موج بوئے گل سے ناک میں آتا ہے دم میرا  
بیاباں گردی کا ذوق -  
شرح :- میں کتنا ہی تھک  
جاؤں، لیکن صحرا گردی کا ذوق و شوق ہرگز کم نہ ہو گا۔ میرے پاؤں کے نقش رفتار  
کی لہروں پر بلبے بنے ہوتے ہیں -

شاعر نے اپنے چلنے کو موج سے اور نقش قدم کو حباب سے تشبیہ دی۔ کمال  
یہ کیا کہ نقش قدم کو، جس کا خاکا ہی اقتادگی اور واما ماندگی ہے، یعنی جو زمین پر جم کر  
بالکل بے حرکت ہو جاتا ہے۔ شاعر نے اسے اپنے ذوق رفتار کی پرکت سے متحرک  
کر کے موج رفتار کا بلبلا بنا دیا۔ ظاہر ہے کہ جس شخص کا نقش قدم رفتار کی لہر کا  
”بلبلا“ ہو گا، اس کی صحرا نوردی کے شوق میں کمی کا کیا امکان ہو سکتا ہے اور تھکاوٹ  
اس پر کیا اثر ڈال سکتی ہے؟

۲۔ لغات - بے دماغی : پریشانی، ناخوشی، زود رنجی، چڑچڑاپن،  
بد مزاجی - بیزاری -

ناک میں دم آنا : نہایت تنگ اور بیزار ہونا -  
شرح :- ایک زمانے میں مجھے باغ اور اس کے اندر سیر و تفریح سے  
محبت تھی، لیکن اب بیزاری و نازک مزاجی سے یہ کیفیت پیدا ہو گئی ہے کہ پھل  
کی خوشبو سے بھی میں سخت تنگ اور رنجیدہ ہو جاتا ہوں -

آخری مصرع میں خوبی یہ ہے کہ پھول ناک کے سامنے رکھ کر دم اندر کھینچا جائے  
تو خوشبو دماغ تک پہنچتی ہے۔ یہاں پھول کی خوشبو سے ناک میں دم آنے کی مناسبت  
واضح ہے، اگرچہ یہاں ناک میں دم آنا بطور محاورہ استعمال کیا گیا ہے۔ شاعر کا